تلاوتِ قرآن اور مسلمان

23-May-2019

ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع میں ہونے والا
سنتوں بھرا بیان

(For Islamic Brothers)

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ ط

اَمَّا بَعْدُ! فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْم ط بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم ط

اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیْكَ یَا رَسُوْلَ اللّٰه وَعَلٰی اٰلِكَ وَ اَصْحٰبِكَ یَا حَبِیْبَ اللّٰه

اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیْكَ یَا نَبِیَّ اللّٰه وَعَلٰی اٰلِكَ وَ اَصْحٰبِكَ یَا نُوْرَ اللّٰه

نَوَیْتُ سُنَّتَ الاعتِکاف (ترجمہ: میں نے سُنّتِ اعتکاف کی نیّت کی)

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! جب کبھی داخلِ مسجد ہوں، یاد آنے پر اِعتِکاف کی نِیَّت کرلیا کریں، کہ جب تک مسجد میں رہیں گے اِعتِکاف کاثواب مِلتا رہے گا۔ **یادرکھئے!** مسجد میں کھانے، پینے، سونے یاسَحَری، اِفطاری کرنے، یہاں تک کہ آبِ زَم زَم یادَم کیاہوا پانی پینے کی بھی شَرعاً اِجازت نہیں، اَلبتّہ اگر اِعتِکاف کی نِیَّت ہو گی تو یہ سب چیزیں ضِمناً جائز ہو جائیں گی۔ اِعتِکاف کی نِیَّت بھی صِرف کھانے، پینے یا سونے کے لئے نہیں ہونی چاہیے بلکہ اِس کا مقصد اللہ کریم کی رِضا ہو۔ ''**فتاویٰ شامی**'' میں ہے: اگر کوئی مسجد میں کھانا، پینا، سونا چاہے تو اِعتِکاف کی نِیَّت کرلے، کچھ دیر ذِکرُ اللہ کرے، پھر جو چاہے کرے (یعنی اب چاہے تو کھاپی یا سو سکتا ہے)

دُرُودِ پاک کی فضیلت

رسولِ اکرم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم کا فرمانِ جنّت نشان ہے:

''مَنْ صَلّٰی عَلَیَّ فِیْ یَوْمٍ اَلْفَ مَرَّۃٍ لَمْ یَمُتْ حَتّٰی یَرٰی مَقْعَدَہٗ مِنَ الْجَنَّۃِ

یعنی جو مجھ پر ایک دن میں ایک ہزار (1000) مرتبہ دُرُود شریف پڑھے گا، وہ اُس وَقت تک نہیں

مرے گا، جب تک جَنَّت میں اپنا مَقام نہ دیکھ لے۔(الترغیب والترھیب،کتاب الذکر والدعاء،الترغیب فی اکثار الصلاۃ علی النبی، ۲/۳۲۶،حدیث:۲۵۹۰)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب!   صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! آیئے!اللہ پاک کی رضا پانے اور ثواب کمانے کے لئے پہلے اَچّھی اَچّھی نیّتیں کر لیتے ہیں۔ فرمانِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم "**نِیَّۃُ الْمُؤمِنِ خَیْرٌ مِّنْ عَمَلِہٖ**" مُسلمان کی نِیَّت اُس کے عمل سے بہتر ہے۔[1]

مَدَنی پھول: بیان میں جِتنی اَچّھی نیّتیں زِیادہ، اُتنا ثواب بھی زِیادہ۔

بَیان سُننے کی نیّتیں

☆نگاہیں نیچی کئے خُوب کان لگا کر بَیان سُنوں گا۔☆ٹیک لگا کر بیٹھنے کے بجائے عِلْمِ دِیْن کی تَعْظِیم کے لیے جب تک ہو سکا دو زانو بیٹھوں گا۔☆صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب، اُذْکُرُوا اللّٰہَ، تُوبُوْا اِلَی اللّٰہِ وغیرہ سُن کر ثواب کمانے اور صدا لگانے والوں کی دل جُوئی کے لئے بُلند آواز سے جواب دوں گا۔☆اجتماع کے بعد خُود آگے بڑھ کر سَلَام و مُصَافَحَہ اور اِنْفِرادی کوشش کروں گا۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب!   صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

اے عاشقانِ رسول! یقیناً قرآنِ کریم کی تلاوت کرنا، اسے سُننا اور اس پر عمل کرنا خیر و بَرَکت اور نجاتِ آخرت کا سبب ہے مگر بدقسمتی سے آج مسلمانوں کے پاس اس کی تلاوت کرنے، اس کو سمجھنے

1...معجم کبیر، سہل بن سعد الساعدی...الخ، ۶/۱۸۵، حدیث:۵۹۴۲

اور اس پر عمل کرنے کیلئے وَقْت نہیں، بعض لوگوں کو رَمَضانُ المبارَک میں یہ سعادت نصیب ہو جاتی ہے اور بعض تو رَمَضان میں بھی اس کی تلاوت بلکہ اس کی زیارت سے محروم رہتے ہیں۔ یوں ہی بعض لوگ رَمَضانُ المبارَک میں "ٹائم پاس" کرنے کیلئے اپنا قیمتی وَقْت ہوٹلوں، فُضُول بیٹھکوں، پارکوں، مَخْلُوط تَفْرِیح گاہوں کو آباد کرنے، اَخبارات کا مُطَالَعَہ کرنے، فلمیں ڈرامے یا موسیقی سے بھرپور پروگرام دیکھنے سُننے، مُلکی و سِیاسی حالات اور میچز پر تَبْصِرے کرنے اور سُننے، موبائل یا کمپیوٹر پر گیمز کھیلنے اور سوشَل مِیڈیا (Social Media) کا گناہوں بھرا اِسْتِعمال کرنے میں ضائع کر دیتے ہیں۔ اگر ایسے لوگ اپنا قیمتی وَقْت ان فُضول مصروفیات میں برباد کرنے کے بجائے روزانہ کم از کم ایک پارہ تلاوت کرنے کا معمول بنائیں تو اِنْ شَآءَ اللہ اس کی بَرَکت سے ڈھیروں نیکیاں نامۂ اعمال میں لکھی جائیں

۔

یاد رکھئے! قرآنِ کریم میں حلال و حرام کے اَحکام، عبرتوں اور نصیحتوں کے اقوال، انبیائے کرام عَلَیْہِمُ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام اور پچھلی اُمّتوں کے واقعات و احوال اور جنّت و دوزخ کے حالات کے ساتھ ساتھ عُلوم کے ایسے خزانے موجود ہیں جو قیامت تک بھی ختم نہیں ہو سکتے، جیسا کہ

دعوتِ اسلامی کے اِشاعتی اِدارے مکتبۃ المدینہ کی کتاب "عَجَائِبُ الْقُرْآن مع غَرَائِبُ الْقُرْآن" میں لکھا ہے: قرآنِ مجید اگرچہ ظاہر میں 30 پاروں کا مجموعہ ہے لیکن اس کا باطن کروڑوں بلکہ اربوں علوم و معارف کا ایسا خزانہ ہے جو کبھی ختم نہیں ہو سکتا۔ کسی ولی کا مشہور شعر ہے کہ

جَمِیْعُ الْعِلْمِ فِی الْقُرْاٰنِ لٰکِنْ   تَقَاصَرَ عَنْہُ اَفْھَامُ الرِّجَالِ

یعنی تمام عُلوم قرآن میں موجود ہیں لیکن لوگوں کی عقلیں ان کے سمجھنے سے قاصر ہیں۔ قرآنِ مجید میں صرف عُلوم ہی کا بیان نہیں بلکہ حقیقت یہ ہے کہ قرآنِ مجید میں پوری کائنات اور سارے عالَم کی ہر ہر چیز کا واضح، روشن اور تفصیلی بیان ہے یعنی آسمان کے ایک ایک تارے، سمندر کے ایک ایک قطرے، سبزۂ زمین کے ایک ایک تنکے، ریگستان کے ایک ایک ذرے، درختوں کے ایک ایک پتے، عرش و کُرسی کے ایک ایک گوشے، عالَمِ کائنات کے ایک ایک کونے، ماضی کا ہر ہر واقعہ، حال کا ہر ہر معاملہ، مستقبل کا ہر ہر حادثہ قرآنِ مجید میں نہایت وضاحت کے ساتھ تفصیلی بیان کیا گیا ہے۔ قرآنِ مجید تو عُلوم و مَعارف کا وہ خزانہ ہے جو کبھی ختم ہی نہیں ہو سکتا بلکہ قیامت تک عُلَمائے کرام اس بہت بڑے سُمندر سے ہمیشہ عجیب و غریب مضامین کے موتی نکالتے ہی رہیں گے اور ہزاروں لاکھوں کتابوں کے دفتر تیّار ہوتے ہی رہیں گے۔ (عجائب القرآن مع غرائب القرآن، ص ۴۲۰، ۴۱۹ ملتقطاً)

تو آیئے! آج ہم اسی بلند و بالا اور عظیمُ الشّان کتاب کی تلاوت کرنے والوں کے چند ایمان افروز واقعات و حکایات سُنتے ہیں تاکہ ہمارے اندر بھی ربِّ کریم کے اس پاکیزہ کلام قرآنِ کریم کی تلاوت کا ذوق و شوق بیدار ہو جائے، چنانچہ

فرشتے تلاوت سُننے آتے رہے

حضرت سَیِّدُنا ابو سَعید خُدری رَضِیَ اللہُ عَنْہُ فرماتے ہیں: حضرت سَیِّدُنا اُسَید بن حُضَیر رَضِیَ اللہُ عَنْہُ ایک رات اپنے گھوڑے باندھنے کی جگہ پر قرآنِ کریم کی تلاوت فرما رہے تھے کہ ان کا گھوڑا اُچھلنے

لگا۔ انہوں نے دوبارہ قرآن کی تلاوت شروع کی تو گھوڑا دوبارہ اُچھلنے لگا، تیسری مرتبہ بھی ایسا ہی ہوا۔ حضرت سَیِّدُنا اُسَید بن حُضَیر رَضِیَ اللہُ عَنْہُ فرماتے ہیں: مجھے خطرہ ہوا کہ کہیں گھوڑا (میرے بیٹے) یَحیٰ کو کچل نہ ڈالے، لہٰذا میں گھوڑے کی طرف گیا تو میں نے دیکھا کہ میرے سر پر ایک چھتری نے سایہ کیا ہوا ہے، جس میں چراغ روشن ہیں، پھر وہ فضا میں گم ہو کر میری نگاہوں سے غائب ہوگئی۔ صبح کے وَقْت میں نے نبیِّ اکرم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلہٖ وَسَلَّمَ کی بارگاہ میں حاضر ہو کر عرض کی: یارَسُوْلَ اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلہٖ وَسَلَّمَ! میں گزری ہوئی رات اپنے گھوڑے باندھنے کی جگہ میں قرآنِ پاک کی تلاوت کر رہا تھا کہ میرا گھوڑا اُچھلنے لگا۔ جب میں باہر آیا تو میں نے اپنے سر پر ایک چھتری کو سایہ کئے ہوئے دیکھا جس میں چراغ روشن تھے، پھر وہ فَضا میں بُلند ہوتی گئی یہاں تک کہ میری نظروں سے غائب ہوگئی، اس وَقْت (میرا بیٹا) یَحیٰ گھوڑے کے قریب تھا، مجھے خوف محسوس ہوا کہ کہیں گھوڑا اسے کچل نہ ڈالے۔ یہ سُن کر پیارے آقا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلہٖ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا: یہ فرشتے تھے جو تمہاری قِراءت سُننے آئے تھے، اگر تم تلاوت کرتے رہتے تو صبح لوگ انہیں دیکھتے اور ان میں سے کوئی پوشیدہ نہ رہتا۔ (مسلم، کتاب صلاۃالمسافرین، باب نزول السکینۃ...الخ، رقم:۷۹۶، ص ۳۱۱ ملتقطاً)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

تلاوت کی فضیلت

اے عاشقانِ صحابہ و اہلِ بیت! بیان کردہ حکایت سے معلوم ہوا! جس مقام پر قرآنِ کریم کی تلاوت کی جاتی ہے تو وہاں رَحمت کے فرشتے تشریف لاتے ہیں، اس جگہ پر اللہ پاک کی رَحمتوں کی برسات ہوتی ہے، تلاوتِ قرآن کی بَرَکت سے آس پاس رہنے والی مخلوق کو قُدرت کے

نَظارے بھی دِکھائی دیتے ہیں،جیسا کہ آپ نے سُنا کہ ایک صحابی رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ تلاوت کرتے رہے اور ان کا گھوڑا فرشتوں کا نَظارہ کرتا رہا اور اُن صحابی رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ نے بھی ایک روشن چراغ کی صورت میں فرشتوں کو ملاحظہ فرمایا۔یادرکھئے!قرآنِ کریم اللہ پاک کا بہت ہی مبارَک کلام ہے،اس کا پڑھنا،پڑھانا،سُننا،سُنانا سب ثواب کے کام ہیں،نہ صرف اس کی تلاوت کرنا ثواب کا کام ہے بلکہ اس کی زیارت کرنا بھی عبادت ہے،جیسا کہ

حدیثِ پاک میں ہے:اَلنَّظْرُ فِی الْمُصْحَفِ عِبَادَۃٌ یعنی قرآنِ کریم کو دیکھنا عبادت ہے۔(شعب الایمان،باب فی بر الوالدین،۱۸۷/۶،حدیث:۷۸۶۰)یہی وجہ ہے کہ نبیِّ کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے وقتاً فوقتاً صحابۂ کرام عَلَیْہِمُ الرِّضْوَان کو قرآنِ پاک کی تلاوت کرنے کی ترغیب اِرشاد فرمائی اور بہت سی احادیثِ کریمہ میں اس کے فضائل بھی بیان فرمائے۔آیئے!اس ضمن میں تین(3)احادیثِ کریمہ سُنئے،چنانچہ

جنّتی لباس پہنایا جائے گا

(1)ارشاد فرمایا:قِیامت کے دن قرآنِ کریم پڑھنے والا آئے گا تو قرآن عرض کرے گا:اے ربّ کریم!اِسے جنّت کا لباس پہنا۔تو اُسے بُزرگی کا جنّتی لباس پہنایا جائے گا۔پھر قرآن عرض کرے گا:اے ربِّ کریم!اِس میں اضافہ فرما،تو اِسے بزرگی کا تاج(Crown)پہنایا جائے گا،پھر قرآن عرض کرے گا:اے ربِّ کریم!اس سے راضی ہوجا۔تو اللہ پاک اس سے راضی ہوجائے گا۔پھر اس قرآنِ کریم پڑھنے والے سے کہاجائے گا:قرآنِ کریم پڑھتا جا اور جنّت کے دَرَجات طے کرتا جا اور ہر آیت پر اسے ایک نعمت عطا کی جائے گی۔(ترمذی،کتاب فضائل القرآن،باب ما جآء فی من قرأ...الخ،۴/

۴۱۹،حدیث:۲۹۲۴)

(2)ارشاد فرمایا:اللہ پاک قرآن سُننے والے سے دنیا کی مصیبتیں دُور کر دیتا ہے اور قرآن پڑھنے والے سے آخرت کی مصیبتیں دُور کر دیتا ہے۔ قرآنِ پاک کی ایک آیت سُننا سونے کے خزانے سے بھی زیادہ ہے،اس کی ایک آیت پڑھنا عرش کے نیچے موجود تمام چیزوں سے افضل ہے۔

(مسندالفردوس،۲۵۹/۵،حدیث:۸۱۲۲)

(3)ارشاد فرمایا:جو شخص کتابُ اللہ کا ایک حَرف پڑھے گا،اُس کو ایک نیکی ملے گی جو10کے برابر ہو گی۔ میں یہ نہیں کہتا کہ الٓمّٓ ایک حَرف ہے،بلکہ اَلِف ایک حَرف،لام ایک حَرف اور میم ایک حَرف ہے۔(ترمذی،کتاب فضائل القرآن،باب ماجاءفی من قرأ...الخ،۴/۴۱۷،حدیث:۲۹۱۹)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

اے عاشقانِ رسول!بیان کردہ احادیثِ مبارکہ سے معلوم ہوا!قرآنِ پاک کی تلاوت کرنے اور سُننے سے دُنیاوی مصیبتیں،پریشانیاں دُور ہوتی ہیں،مسلمان تکالیف(Troubles)اور بلاؤں سے محفوظ رہتے ہیں،قرآنِ پاک کی تلاوت کرنا دنیاوی مال و دولت سے بہتر ہے بلکہ قرآنِ پاک کا ایک حرف پڑھنے پر10نیکیوں کا ثواب ملتا ہے۔یہ بھی معلوم ہوا!جو لوگ اللہ پاک کے کلام کی تلاوت کرتے رہتے ہیں،ان کے دلوں کو سکون و اطمینان نصیب ہو جاتا ہے،ایسے خوش نصیب لوگوں پر رحمتِ الٰہی کی چھما چھم برسات ہوتی ہے،آخرت میں انہیں جنت میں داخل کیا جائے گا حتّٰی کہ ان کو قرآنِ پاک کی تلاوت کرنے کے مُطابق جنت کے درجات طے کروائے جائیں گے۔لہٰذا ہمیں روزانہ وَقت نکال کر خُوش دِلی کے ساتھ قرآنِ کریم کی تلاوت کرنے کی عادت(Habit)بنانی چاہیے

تاکہ ہم بھی قرآنِ پاک کی برکتیں حاصل کر سکیں۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

اے **عاشقانِ رَمَضان!** ہم کتنے خوش نصیب ہیں کہ اللہ پاک نے ہمیں ایک مرتبہ پھر ماہِ رمضان کی مَدَنی بہاریں دیکھنا نصیب فرمائیں۔ یاد رکھئے! ماہِ رَمَضان **"قرآنِ کریم کے تشریف لانے کا مہینا"** بھی ہے۔ اگر ہم اِس مبارَک مہینے میں بھی تلاوتِ قرآن نہ کر سکیں تو کتنی بڑی محرومی ہے۔ یہی وہ مبارَک مہینا ہے جس میں **نفل کا ثواب فرض کے برابر اور فرض کا ثواب 70 گُنا بڑھا** دِیا جاتا ہے۔ اِس مبارَک مہینے کی تشریف آوری سے فائدہ اُٹھاتے ہوئے آیئے! نِیَّت کیجئے کہ بالخصوص اس مُقَدَّس مہینے میں کثرت کے ساتھ تلاوتِ قرآن کی سعادت حاصل کریں گے۔ روزانہ ایک وَقْت مقرر کر لیجئے، مَثَلاً اتنے بجے سے اِتنے بجے تک میں اِتنی تلاوتِ قرآن کی سعادت حاصل کروں گا۔ حضرت سَیِّدُنا عبدُاللہ بن عمر رَضِیَ اللہُ عَنْھُمَا نے تلاوتِ قرآن کی ایک مقدار مُقَرَّر کی ہوئی تھی۔ اس دوران آپ رَضِیَ اللہُ عَنْہُ کسی سے بات چیت نہیں کرتے تھے۔

بالفرض قرآنِ کریم پڑھنا نہیں آتا تو مدرسۃ المدینہ بالغان میں داخلہ لے کر سیکھنے کی کوشش کیجئے، اگر پڑھنا جانتے ہیں تو دُوسروں کو سکھایئے۔ مسلمانوں کی ایک تعداد ایسی بھی ہے جو صرف رَمَضانُ المبارک کے مہینے میں ہی مسجدوں کا رُخ کرتی ہے، لہٰذا انہیں اِہتمام کے ساتھ نماز اور قرآنِ کریم سکھانے کی ترکیب کی جائے، یہ بہت بڑی نیکی ہے، اگر ہماری تھوڑی سی کوشش سے کوئی نمازی بن گیا، دُرست قرآنِ کریم پڑھنے والا بن گیا تو اللہ پاک کی رحمت سے اُمید ہے کہ ثواب کا بہت بڑا خزانہ جمع ہو جائے گا۔ اِنْ شَآءَ اللہ

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

تلاوت کا ذوق اور بُزُرگانِ دِین رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہِمْ اَجْمَعِیْن

اے عاشقانِ اولیا! ہمارے بُزُرگانِ دِین رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہِمْ اَجْمَعِیْن ساری زندگی نبیِّ کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے فرامین پر عمل کرتے ہوئے گُزارتے ہیں، یہ خوش نصیب حضرات فرائض وواجبات کی ادائیگی کے ساتھ ساتھ سُنَّتوں اور مُسْتَحَبَّات بھی پابندی سے اَدا کرتے ہیں، شوق و مَحَبَّت سے راتوں کو جاگ کر اللہ پاک کی عِبادت کرتے اور دن کو روزہ رکھتے ہیں، یہ نیک سیرت لوگ نہ صرف خود قرآنِ پاک کی تلاوت کثرت سے کرتے ہیں بلکہ مسلمانوں کو بھی قرآنِ پاک کی تعلیم دیا کرتے ہیں۔ آیئے! ترغیب کے لئے بُزُرگانِ دین رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہِمْ اَجْمَعِیْن کے چند واقعات سُنتے ہیں تاکہ ہمارا بھی ذہن (Mind) بنے اور ہم بھی ان نیک لوگوں کے نقشِ قدم پر چلتے ہوئے زیادہ سے زیادہ تلاوتِ قرآنِ کریم کرنے والے اور دوسروں کو پڑھانے والے بن جائیں، چنانچہ

عبادت وریاضت دیکھ کر قبول اسلام

امیرُ المؤمنین حضرت سَیِّدُنا ابوبکر صِدّیق رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ نے ابتدائے اسلام میں اپنے گھر کے صحن میں ایک مسجد بنائی تھی، جہاں آپ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ قرآنِ پاک کی تلاوت کرتے اور نماز پڑھا کرتے تھے، لوگ آپ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ کے اس ایمان افروز منظر کو دیکھ کر آپ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ کے آس پاس جمع ہو جاتے، آپ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ کی تلاوتِ قرآن، عبادت و ریاضت اور خوفِ خدا میں رونا لوگوں کو بہت مُتَأَثِّر کرتا تھا، آپ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ کے اس عمل کے سبب کئی لوگ اسلام میں داخل ہوئے۔(الریاض النضرۃ،

(۹۲/۱)

صحابۂ کرام عَلَیۡہِمُ الرِّضۡوَان کا اندازِ تلاوت

حکیمُ الاُمّت حضرت مفتی احمد یار خان نعیمی رَحۡمَۃُ اللہِ عَلَیۡہ فرماتے ہیں:(امیرُالمؤمنین) حضرت سَیِّدُنا عُثمانِ غنی رَضِیَ اللہُ عَنۡہُ ایک رات میں ختمِ قرآن فرماتے۔ حضرت سَیِّدُنا داوٗد عَلَیۡہِ السَّلَام چند منٹ میں زبور ختم کرلیتے تھے۔(مرآۃ المناجیح،۳/ ۲۷۰) حضرت سَیِّدُنا علیُّ المرتضیٰ رَضِیَ اللہُ عَنۡہُ گھوڑے پر سُوار ہوتے وَقت ایک پاؤں رِکاب میں رکھتے اور قرآنِ مجید شروع کرتے اور دوسرا پاؤں رِکاب میں رکھ کر گھوڑے کی زِین پر بیٹھنے تک ایک قرآنِ کریم ختم کرلیا کرتے تھے۔(شواھد النبوۃ،رکن سادس دربیان شواھدودلایلی...الخ،ص ۲۱۲)

واہ کیا بات ہے عاشِقِ قرآن کی

حضرت سَیِّدُنا ثابِت بُنانی رَحۡمَۃُ اللہِ عَلَیۡہ روزانہ ایک بار ختمِ قرآنِ پاک فرماتے تھے۔ آپ رَحۡمَۃُ اللہ عَلَیۡہ ہمیشہ دن کو روزہ رکھتے اور ساری رات عبادت فرماتے،جس مسجِد سے گزرتے اس میں 2 رکعت (تَحِیَّۃُ الۡمَسۡجِد) ضَرور پڑھتے۔ نعمت کے اظہار کے طور پر فرماتے ہیں: میں نے جامِع مسجِد کے ہر سُتُون (Pillar) کے پاس قرآنِ پاک کا ختم کیا اور بارگاہِ الٰہی میں گِریہ وزاری کی ہے۔ نَماز اور تِلاوتِ قرآن سے آپ رَحۡمَۃُ اللہ عَلَیۡہ کو خُصوصی مَحبّت تھی، آپ رَحۡمَۃُ اللہ عَلَیۡہ پر ایسا کرم ہوا کہ رشک آتا ہے، چنانچہ منقول ہے: جب بھی لوگ آپ رَحۡمَۃُ اللہ عَلَیۡہ کے مزارِ مبارک کے قریب سے گزرتے تو قبرِ انور سے تِلاوتِ قرآن کی آواز آرہی ہوتی۔(حلیۃ الاولیاء،۲/ ۳۶۴-۳۶۶ ملخصاً)

قرآن کی تلاوت کرنے میں مقابلہ

حضرت سَیِّدُنا شیخ بَہاءُالدِّین زَکَرِیَّا مُلتانی رَحمَۃُ اللہِ عَلَیْہ نے ایک(مرتبہ)رات کے وَقْت اپنے دوستوں سے ارشاد فرمایا:تم میں کوئی ایسا شخص ہے جو آج کی رات دو رکعت نماز ادا کرے اور ایک رکعت میں مکمل قرآنِ پاک کی تلاوت کرے۔وہاں موجود حاضرین میں سے کسی کو ہمّت نہ ہوئی۔سَیِّدُنا شیخ بَہاءُالدِّین زَکَرِیَّا رَحمَۃُ اللہِ عَلَیْہ خود کھڑے ہوئے اور 2 رکعت نماز شروع کردی۔پہلی رکعت میں پورا قرآنِ کریم اور 4 پارے مزید تلاوت فرمائے اور دوسری رکعت میں سورۂ اِخلاص پڑھی اور نماز مکمل کرلی۔(فواد الفوائد مترجم،پانچویں مجلس،ص ۶۲ ملخصاً)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

اے عاشقانِ اولیا! آپ نے سنا کہ اللہ پاک کے نیک بندے کس قدر شوق و مَحَبَّت سے دن رات ربِّ کریم کا کلام پڑھتے رہتے تھے،اللہ پاک کے کلام سے اس قدر مَحَبَّت تھی کہ کچھ ہی دیر میں پورے قرآنِ پاک کی تلاوت فرمالیا کرتے تھے۔مگر افسوس!آج مسلمانوں کی اکثریت قرآنِ پاک کی تعلیم سے ناواقف ہے،بعض نادانوں کو قرآنِ پاک دیکھ کر پڑھنا بھی نہیں آتا اور جن کو پڑھنا آتا ہے وہ بھی سالوں سال تک قرآنِ پاک کھول کر نہیں دیکھتے،کئی کئی مہینے (Months) گزر جاتے ہیں مگر مسلمانوں کے گھر تلاوت کی بَرَکت سے محروم رہتے ہیں۔آیئے!ہم بھی نِیَّت کرتے ہیں کہ آج سے ان احادیثِ مبارکہ پر عمل کرتے ہوئے،ان نیک سیرت لوگوں کی اَداؤں کو اپناتے ہوئے ہم خود بھی قرآنِ پاک پڑھیں گے اور دوسرے لوگوں کو بھی قرآنِ پاک پڑھنے کی ترغیب دلائیں گے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! **دعوتِ اسلامی** عاشقانِ رسول کی وہ مسجد بھر و مَدَنی تحریک ہے کہ جس کے مَدَنی مقصد میں **فیضانِ قرآن** کو عام کرنے کی ترغیب شامل ہے، وہ **مَدَنی مقصد** کیا ہے؟ آیئے! ہم بھی دُہرا لیتے ہیں: **"مجھے اپنی اور ساری دُنیا کے لوگوں کی اِصلاح کی کوشش کرنی ہے۔"** اِنْ شَآءَ اللہ

اِس مَدَنی مقصد میں اپنی اِصلاح کے ساتھ ساتھ ساری دُنیا کے لوگوں کی اِصلاح کی کوشش کرنے کا مَدَنی پیغام بھی دِیا جارہا ہے، لوگوں کی اِصلاح میں تعلیمِ قرآن کو ایک بنیادی اَہَمِّیَّت حاصل ہے، مسلمان اور قرآنِ کریم ساتھ ساتھ ہیں، قرآنِ کریم کی رہنمائی کے بغیر کوئی منزل تک کیسے پہنچ سکتا ہے؟ قرآنِ کریم کی تعلیم کو بھول کر کامیابی کی اُمید کیسے رکھی جاسکتی ہے؟ قرآنِ کریم ہدایت کا مرکز ہے۔

اَلْحَمْدُلِلّٰہ عاشقانِ رسول کی مَدَنی تحریک دعوتِ اسلامی مختلف انداز سے تعلیمِ قرآن کو عام کرنے کی کوشش کررہی ہے، تعلیمِ قرآن کو عام کرنے کیلئے ایک انداز یہ بھی ہے کہ مختلف مقامات اور مَساجِد وغیرہ میں عُموماً بعد نمازِ عشاء ہزار ہا **مدرسۃُ المدینہ بالغان** جبکہ دُنیا کے مختلف مُمالِک میں اکثر گھروں کے اندر تقریباً روزانہ ہزاروں مدارِس بنام مدرَسۃُ المدینہ بالِغات بھی لگائے جاتے ہیں۔

مدرسۃُ المَدینہ بالغان

اَلْحَمْدُلِلّٰہ! مدرسۃ المدینہ بالغان کے ذریعے بالغ (بڑی عمر کے) اسلامی بھائیوں کو مختلف مقامات (مثلاً مساجد، دفاتر، مارکیٹ، دُکان وغیرہ) اور مختلف اوقات میں فی سبیلِ اللہ ناظرہ تعلیمِ قرآن کے ساتھ ساتھ نماز کے بُنیادی مسائل بتائے جاتے ہیں، سُنّتیں اور آداب سکھائے جاتے ہیں۔ ملک وبیرونِ ملک **مدرسۃ المدینہ بالغان** کی تعداد چوبیس ہزار پانچ سو (24500) سے زائد اور پڑھنے والوں کی تعداد تقریباً

ایک لاکھ پینتالیس ہزار (145000) ہے۔

مدرسۃُ المَدِینہ بالغات

جس طرح بڑی عمر کے اسلامی بھائیوں میں تعلیمِ قرآن عام کرنے کا سلسلہ جاری ہے، اِسی طرح بڑی عمر کی اسلامی بہنوں میں بھی قرآنِ پاک کی تعلیم کو عام کرنے کی کوششیں کی جارہی ہیں۔ مدرسۃ المدینہ بالغات میں پڑھنے والیوں کی تعداد تقریباً 63 ہزار سے زائد ہے۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! قرآنِ عظیم وہ مُبارَک کتاب ہے جس میں اللہ پاک نے بہت سے اَحکامات ارشاد فرمائے ہیں، ان میں بعض احکام وہ ہیں جن پر مسلمانوں کو عمل کرنے، مثلاً نماز پڑھنے، زکوۃ ادا کرنے، رَمَضانُ المبارَک کے روزے رکھنے، طاقت ہونے کی صورت میں حج اَدا کرنے، والدین کے حُقُوق (Rights) ادا کرنے اور ان کے ساتھ اچھا سُلوک کرنے، عورتوں کو شرعی پردہ کرنے، مسلمانوں کو سلام کرنے، ان کے ساتھ نرمی اختیار کرنے کا حکم دیا گیا جبکہ چوری کرنے، بدکاری کرنے، سُود کھانے، شراب پینے، جھوٹ بولنے، ناجائز لین دین کرنے، بِلا وجہ کسی پر غُصّہ کرنے، کسی کو بُرے اَلقابات سے پُکارنے کے علاوہ مزید بہت سے بُرے کاموں سے بچنے کا حکم دیا گیا ہے۔ الغرض اس پاکیزہ کتاب یعنی قرآنِ کریم میں ان تمام چیزوں کا بیان موجود ہے جن پر عمل کرنے کی بَرَکت سے مسلمانوں کو نہ صرف دنیا میں فائدہ پہنچتا ہے بلکہ اِنْ شَآءَ اللہ آخرت میں بھی اس کا ڈھیروں ثواب ملے گا۔ لہٰذا ہمیں چاہئے کہ ہم اِن احکامات پر خُوش دِلی کے ساتھ پابندی سے عمل

کریں تاکہ ہماری دنیاو آخرت بہتر سے بہترین ہو جائے۔

پارہ 8 سُوْرَۃُ الْاَنْعَام کی آیت نمبر 155 میں ارشادِ باری ہے:

وَهٰذَا كِتٰبٌ اَنْزَلْنٰهُ مُبٰرَكٌ فَاتَّبِعُوْهُ وَاتَّقُوْا لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ﴿۱۵۵﴾

ترجمۂ کنزالعِرفان: اور یہ برکت والی کتاب ہے جسے ہم نے نازل کیا ہے، تو تم اس کی پیروی کرو اور پرہیز گار بنو تاکہ تم پر رحم کیا جائے۔

اُمّت پر قرآنِ کریم کا حق

بیان کردہ آیتِ مقدّسہ کے تحت **"تفسیر صراطُ الجِنان"** جلد 3 صفحہ نمبر 247 پر لکھا ہے: اس (آیت) سے معلوم ہوا! اُمّت پر قرآنِ مجید کا ایک حق یہ (بھی) ہے کہ وہ اس مبارک کتاب کی پیروی کریں اور اس کے احکام کی خلاف ورزی کرنے سے بچیں۔ افسوس! فی زمانہ قرآنِ کریم پر عمل (کرنے) کے اعتبار سے مسلمانوں کا حال انتہائی خراب ہے، آج مسلمانوں نے اس کتاب کی روزانہ تلاوت کرنے کی بجائے اسے گھروں میں جُزدان وغِلاف کی زینت بنا کر اور دُکانوں پر کاروبار میں برکت کے لئے رکھا ہوا ہے اور تلاوت کرنے والے بھی صحیح طریقے سے تلاوت کرتے ہیں اور نہ یہ سمجھنے کی کوشش کرتے ہیں کہ ان کے اللہ کریم نے اس کتاب میں ان کے لئے کیا فرمایا ہے۔ تاریخ گواہ ہے کہ جب تک مسلمانوں نے اس مُقدَّس کتاب کو بہت عزیز سمجھا، اس کے قوانین (Rules) اور اَحکامات پر سختی سے عمل پیرا رہے تب تک دنیا بھر میں ان کی شوکت کا ڈنکا بجتا رہا اور غیروں کے دل مسلمانوں کا نام سُن کر دہلتے رہے اور جب سے مسلمانوں نے قرآنِ عظیم کے احکام پر عمل چھوڑ رکھا ہے تب

سے وہ دنیا بھر میں ذلیل وخوار ہورہے ہے اور غیروں کے محتاج بن کر رہ گئے ہیں۔(صراط الجنان،۳/۲۴۷ملخصًا)

احکامِ قرآن پر عمل کی ترغیب

حضرت علامہ اسماعیل حقّی رَحۡمَۃُ اللہِ عَلَیۡه فرماتے ہیں:اللہ پاک کی کتابوں کا مقصد ان کے تقاضوں کے مطابق عمل کرنا ہے،نہ یہ کہ صرف زبان سے ترتیب کے ساتھ ان کی تلاوت کرنا۔ اس کی مثال یہ ہے کہ جب کوئی بادشاہ اپنی سلطنت کے کسی حکمران کی طرف کوئی خط بھیجے اور اس میں حکم دے کہ فلاں فلاں شہر میں اس کے لئے ایک محل تعمیر کر دیا جائے اور جب وہ خط اس حکمران تک پہنچے تو وہ اس میں دیئے گئے حکم کے مطابق محل تعمیر نہ کرے البتہ اس خط کو روزانہ پڑھتا رہے،تو جب بادشاہ وہاں پہنچے گا اور محل نہ پائے گا تو ظاہر ہے کہ وہ حکمران سزا(Punishment)کا حق دار ہو گا کیونکہ اس نے بادشاہ کا حکم پڑھنے کے باوجود اس پر عمل نہیں کیا تو قرآن بھی اسی خط کی طرح ہے جس میں اللہ پاک نے اپنے بندوں کو حکم دیا ہے کہ وہ دِین کے ارکان جیسے نماز اور روزہ وغیرہ ادا کریں۔ بندے فقط قرآنِ کریم کی تلاوت کرتے رہیں اور اللہ پاک کے حکم پر عمل نہ کریں تو ان کا صرف قرآنِ کریم کی تلاوت کرتے رہنا حقیقی طور پر فائدہ مند نہیں۔(روح البیان،البقرة،تحت الآیة:۶۴، ۱/ ۱۵۵،ملخصاً)

12مَدَنی کاموں میں سے ایک مَدَنی کام"صدائے مدینہ"

اے عاشقانِ رسول!معلوم ہوا!قرآنِ کریم کی تلاوت کے ساتھ ساتھ اس پر عمل کرنا بھی بہت ضروری ہے،تو اگر سب مسلمان تلاوتِ قرآن کے ساتھ ساتھ اس پر عمل کرنے والے بن

جائیں تو یقیناً انہیں اس کی خوب خوب برکتیں بھی نصیب ہوں گی۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عاشقانِ رسول کی مَدَنی تحریک دعوتِ اسلامی مسلمانوں کو جہاں تلاوتِ قرآن کا شیدائی بناتی ہے وہیں اس مَدَنی ماحول کی بَرَکت سے قرآنی اَحکام پر عمل کا جذبہ بھی نصیب ہوتا ہے۔ آیئے! آپ بھی اس مَدَنی ماحول سے وابستہ ہو جایئے اور ذیلی حلقے کے 12 مَدَنی کاموں کی اپنے علاقے میں دھوم مچا دیجئے۔ یاد رہے! ذیلی حلقے کے 12 مَدَنی کاموں میں سے روزانہ کا ایک مَدَنی کام **"صدائے مدینہ"** بھی ہے۔ عاشقانِ رسول کی مَدَنی تحریک دعوتِ اسلامی کے مَدَنی ماحول میں مسلمانوں کو نمازِ فجر کے لئے جگانے کو **"صَدائے مدینہ"** لگانا کہتے ہیں۔ ☆ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ **"صدائے مدینہ"** کی بَرَکت سے نمازِ تَہَجُّد کی سعادت مل سکتی ہے۔ ☆ **"صدائے مدینہ"** کی بَرَکت سے نماز کی حفاظت ہوتی ہے۔ ☆ **"صدائے مدینہ"** کی بَرَکت سے مسجد کی پہلی صف میں تکبیرِ اُولیٰ کے ساتھ نمازِ فجر کی ادائیگی ہو سکتی ہے۔ ☆ **"صدائے مدینہ"** کی بَرَکت سے **"نیکی کی دعوت"** دینے کا ثواب بھی کمایا جاسکتا ہے۔ ☆ **"صدائے مدینہ"** کی بَرَکت سے عاشقانِ رسول کی مَدَنی تحریک دعوتِ اسلامی کی نیک نامی اور تشہیر (Propagation) ہوگی۔ ☆ **"صدائے مدینہ"** لگانے والا بار بار مُسلمانوں کو حج اور میٹھا مدینہ دیکھنے کی دُعا دیتا ہے، اللہ پاک نے چاہا تو یہ دُعائیں اس کے حق میں بھی قبول ہوں گی۔ ☆ **"صدائے مدینہ"** میں پیدل چلنے کی بَرَکت سے صحّت بھی اچھی ہوگی۔ ☆ **"صدائے مدینہ"** لگانا مسلمانوں کو نمازِ فجر کے لئے جگانا ہے اور مسلمانوں کو نمازِ فجر کے لئے جگانا سُنّتِ مُصْطَفٰے، سُنّتِ حیدری و سُنّتِ فاروقی ہے۔ اَمیرُالمؤمنین حضرت سَیِّدُنا عمر فاروقِ اعظم رَضِیَ اللہُ عَنْہُ نمازِ فجر کے لئے لوگوں کو جگاتے ہوئے مسجد تشریف لاتے تھے۔ (طبقات کبریٰ، ذکر استخلاف عمر، ۳/۲۶۳ مفہوماً)

12 مَدَنی کاموں میں سے یومیہ اس مَدَنی کام **"صدائے مدینہ"** کی تفصیلی معلومات کے لئے مکتبۃ

المدینہ کے رسالے "صدائے مدینہ" کا مطالعہ کیجئے، تمام اسلامی بھائی لازمی اس رسالے کا مطالعہ فرمائیں۔یہ رسالہ مکتبۃ المدینہ پر دستیاب ہونے کے ساتھ ساتھ دعوتِ اسلامی کی ویب سائٹ www.dawateislami.net سے بھی پڑھا جاسکتا ہے۔

اس رسالے کے مطالعے کی بَرَکت سے آپ جان سکیں گے:☆صدائے مدینہ کیا ہے؟،☆ صدائے مدینہ کے فوائد،☆دعوتِ اسلامی کا تعارف،☆ صدائے مدینہ کے دنیوی فوائد،☆صدائے مدینہ کے چند مَدَنی پھول،☆گلی میں صدائے مدینہ کا طریقہ،☆رَمضانُ المبارَک میں صدائے سَحَری پر مُشْتَمِل امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُهُمُ الْعَالِيَه کے اشعار،☆صدائے مدینہ کی مَدَنی بہاریں،☆ صدائے مدینہ کے چند مُنْتَخَب مَدَنی پھول اور اس کے علاوہ کئی انمول مَدَنی پھول اپنی بہاریں لٹارہے ہیں۔ آیئے!ترغیب کے لئے صدائے مدینہ لگانے کی ایک مَدَنی بہار سنئے اور جھومئے، چنانچہ

صدائے مدینہ دکھائے مدینہ

ٹھینگ موڑ(قُصور،پنجاب)کے علاقے اِلٰہ آباد کے رہائشی اسلامی بھائی جو عاشقانِ رسول کی مَدَنی تحریک دعوتِ اسلامی کے مَدَنی ماحول سے وابستہ تو تھے لیکن مَدَنی کاموں کے سِلسِلے میں سُستی کا شِکار تھے۔اِتّفاق سے مُحَرَّمُ الْحَرام ۱۴۳۱ھ بمطابق جنوری 2010ء کو عاشقانِ رسول کی مَدَنی تحریک دعوتِ اسلامی کے زونل مُشاوَرت کے ذِمّہ دار اسلامی بھائی سے اُن کی ملاقات ہوئی،جب اُنہیں اُن کی مَدَنی کاموں میں دلچسپی نہ ہونے کا عِلْم ہوا تو اُنہوں نے اِنْفِرادی کوشش کرتے ہوئے نہ صِرف اُنہیں مَدَنی کام کرنے کا ذِہن دیا بلکہ صدائے مدینہ کی پابندی کرنے کی ترغیب بھی دلائی،اِس بارے میں اُنہوں

نے شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کا فرمان **"صدائے مدینہ دکھائے مدینہ"** بھی سُنایا۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! اُن کا ذِہن بن گیا اور حاضریِ مدینہ کی اُمید پر اگلے ہی دن اِس پر عمل شروع کر دیا۔ صدائے مدینہ کیا لگانی شروع کی اُن پر تو مَدَنی آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کا کرم ہو گیا، قسمت کا ستارا یُوں چمکا کہ اُسی سال اُنہیں بارگاہِ مُصْطَفٰے کی حاضِری کا شرف حاصل ہو گیا۔ کرم بالائے کرم یہ کہ صدائے مدینہ کی بَرَکت سے اُن کے بڑے بھائی کو بھی حج کی سعادت نصیب ہو گئی۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

تلاوتِ قرآن کا حکم اور قرآنِ مجید کے تقاضے

اے عاشقانِ رسول! جس طرح ہمیں قرآنِ پاک کی تلاوت کرنے کا حکم دیا گیا اور ترغیب کے لئے احادیثِ مُبارکہ میں اس کے کثیر فضائل بیان کیے گئے ہیں، اسی طرح ہمیں اس کے اَحکامات پر عمل کرنے کا بھی حکم دیا گیا ہے، جو لوگ قرآنِ پاک میں بیان کردہ احکامات پر عمل نہیں کرتے ان کے لئے عذابات کی سخت وعیدیں بھی آئی ہیں۔ ہمیں چاہیے کہ قرآنِ پاک کی تلاوت کے ساتھ ساتھ ترجمۂ قرآن کنزالایمان اور اس کے ساتھ تفسیر صراطُ الجنان / خزائنُ العرفان یا نُورُالعرفان کا مُطالعہ (Study) بھی کریں کیونکہ قرآنِ کریم میں غور و فکر کرنا اور اسے سمجھنا اعلٰی درجے کی عبادت ہے، جیسا کہ

حضرت سَیِّدُنا امام محمد غزالی رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: ایک آیت سمجھ کر اور غور و فکر کرکے پڑھنا بغیر غور و فکر کئے پورا قرآن پڑھنے سے بہتر ہے۔ (احیاء العلوم، کتاب التفکر، بیان مجاری الفکر، ۵/

(۱۷۰)

قرآن پر عمل نہ کرنے کی سزا

بزرگانِ دین رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیۡہِمۡ اَجْمَعِیۡن سے منقول ہے: بعض اوقات بندہ ایک سورت شروع کرتا ہے تو اسے پوری پڑھ لینے تک فرشتے اس کے لئے رحمت کی دعا کرتے ہیں، کبھی بندہ ایک سورت شروع کرتا ہے تو اسے پوری پڑھ لینے تک فرشتے اس پر لعنت بھیجتے ہیں۔ عرض کی گئی: یہ کیسے؟ فرمایا: جب وہ اس کے حلال کو حلال اور حرام کو حرام جانتا ہے تو فرشتے اس کے لئے رحمت کی دعا کرتے ہیں ورنہ لعنت بھیجتے ہیں۔(احیاء العلوم، کتاب آداب تلاوۃ القرآن، ۱/۳۶۵)

قرآن پر عمل نہ کرنے والے

رسولِ کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ واٰلہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: قیامت کے دن قرآن کو ایک شخص کی صورت عطا کی جائے گی، پھر اسے ایک ایسے شخص کے پاس لایا جائے گا جو قرآن کا عالِم ہونے کے باوجود اس کے حکم کی مخالفت کرتا رہا، قرآن اس کی مخالفت کرتے ہوئے کہے گا: اے میرے ربِّ کریم! اس نے میرا عِلْم حاصل کیا لیکن یہ بہت بُرا عالِم ہے، اس نے میری حُدود کی خلاف ورزی کی، میرے فرائض کو ضائع کیا، میری نافرمانی میں لگا رہا اور میری فرمانبرداری کو چھوڑ دیا۔ قرآن اس پر دلائل کے ساتھ الزامات لگاتا رہے گا یہاں تک کہ کہا جائے گا: اس کے بارے میں تیرا معاملہ تیرے حوالے ہے۔ قرآنِ کریم اس کا ہاتھ پکڑ کر لے جائے گا یہاں تک کہ اسے دوزخ میں ایک چٹان پر منہ کے بَل گرا دے گا۔(مصنف ابن ابی شیبہ، کتاب فضائل القرآن، من قال: یشفع القرآن... الخ، ۷/۱۶۹، حدیث: ۱ ملتقطاً)

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! لرز اٹھئے! جو لوگ قرآنِ کریم کے اَحکام کی مخالَفت کرتے ہیں، قرآنِ پاک قیامت کے دن اللہ کریم کی بارگاہ میں ایسے لوگوں کی شکایت (Complain) کرے گا، جو لوگ قرآن کے حلال و حرام پر عمل نہیں کرتے وہ فرشتوں کی لعنت کے حق دار ہوتے ہیں۔ اللہ پاک ہمیں قرآنِ کریم کے احکام پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے، ہمیں قبر و حشر کے عذاب سے محفوظ رکھے، دین و دنیا میں عافیت اور کرم والا معاملہ فرمائے، قرآنِ کریم کو ہمارے لئے ذریعۂ نجات بنائے اور اس کی برکت سے ہمیں اپنی رضا عطا فرمائے۔ آمِین بِجاہِ النَّبِیِّ الْاَمِین صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

اے عاشقانِ رسول! قرآنِ پاک کو بہتر طریقے سے سمجھنے، اس کے اَحکامات کے بارے میں جاننے کیلئے تفسیر **"صِراطُ الجِنان"** سے روزانہ ترجمہ و تفسیر سُننے یا سُنانے یا پھر اِنفرادی طور پر پڑھنے کی عادت بنائیے اور ثواب کا ڈھیروں خزانہ سمیٹئے۔ آیئے! تفسیر **"صِراطُ الجِنان"** کی چند خصوصیات (Qualities) سُنتے ہیں:

"تفسیر صراطُ الجنان" کا تعارف

(1) **تفسیر صِراطُ الجنان** میں ہر آیت کے 2 ترجمے دِیئے گئے ہیں، ایک اعلیٰ حضرت، امامِ اہلسنّت مولانا شاہ امام احمد رضا خان رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ کے **کنزُالایمان** سے، دُوسرا ترجمہ آسان اُردو میں **کنزُالعرفان** کے نام سے موجود ہے۔ (2) **تفسیر صِراطُ الجنان** میں قابلِ اعتماد عُلَمائے کرام کی قدیم و جدید قرآنی تفاسیر اور دِیگر اسلامی عُلوم پر لکھی گئی کتابیں، بالخصوص اعلیٰ حضرت رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ کی لکھی ہوئی کثیر

کتابوں سے کلام مُنْتَخَب کرکے آسان انداز میں پیش کیا گیا ہے۔(3) **تفسیر صِراطُ الجنان** نہ زِیادہ لمبی ہے نہ ہی بہت مُخْتَصَر بلکہ درمیانی ہے۔(5) **تفسیر صِراطُ الجنان** میں آسان انداز اختیار کیا گیا ہے تاکہ عام اسلامی بھائی بھی اس سے فائدہ حاصل کرسکیں۔(6) **تفسیر صِراطُ الجنان** میں اعمال کی اِصلاح کے لیے مُعاشرتی بُرائیوں کا تذکرہ اور معاشرتی بُرائیوں کے عذابات بھی بیان کیے گئے ہیں۔(7) **تفسیر صِراطُ الجنان** میں باطنی اَمراض کے بارے میں بھی تفصیل سے کلام کیا گیا ہے۔(9) **تفسیر صِراطُ الجنان** میں والدین، رِشتے داروں، یتیموں، پڑوسیوں وغیرہ کے ساتھ اچھا سُلوک کرنے اور صِلۂ رِحمی کرنے کے بارے میں بھی اِصلاحی مواد موجود ہے۔(10) **تفسیر صِراطُ الجنان** میں عقائدِ اہلسنّت اور معمولاتِ اہلسنّت کی دلائل کے ساتھ وضاحت کی گئی ہے۔ آپ بھی نِیّت کیجئے کہ روزانہ کم از کم تین آیات ترجمہ و تفسیر کے ساتھ **"صراطُ الجنان"** کا مطالعہ کریں گے اور قرآنِ پاک کی تعلیمات پر نہ صرف خود عمل کریں گے بلکہ دوسرے اسلامی بھائیوں کو بھی ترغیب دلائیں گے۔ اِنْ شَآءَ اللّٰہ

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب!　　　صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

مجلسِ تَوقیت

اے عاشقانِ رَمضان! رَمضان المبارَک کے مبارَک لمحات ہیں اور مسلمان اس مبارَک مہینے میں فرض روزے رکھتے ہیں، نمازیں پڑھتے ہیں۔ یقیناً ان دونوں اعمال کا ایک وَقْت مُقَرَّر ہے جسے جاننے کے لئے ایک خاص عِلْم کی ضرورت ہوتی ہے اس عِلْم کا نام **"توقیت"** ہے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! عاشقانِ رسول کی مَدَنی تحریک دعوتِ اسلامی دنیا بھر میں نیکی کی دعوت عام کرنے اور سُنَّتوں کی دُھومیں مچانے

کیلئے کم و بیش 107 شُعْبہ جات میں نیکی کی دعوت کی دھومیں مچارہی ہے۔اِنہی میں سے ایک شُعْبہ "مجلسِ توقیت" بھی ہے۔تَوْقِیت سے مُراد وہ عِلْم ہے جس کی مدد سے دُنیا کے کسی بھی مقام کے لئے پانچوں نمازوں، طُلوع وغُروب اور نِصْفُ النَّھَار وغیرہ کے اَوْقات معلوم کئے جاتے اور دُرست سَمتِ قِبلہ کا تَعَیُّن کیا جاتا ہے۔ مجلسِ توقیت نے عِلْمِ توقیت کے ذَرِیعے نمازوں کے اَوْقات، طُلوع وغُروب اور سَمتِ قِبْلہ کی دُرُست مَعْلُومات نقشے کی صُورت میں جمع کی ہیں۔اَلْحَمْدُلِلّٰہ مجلسِ تَوقیت نے اب تک نہ صِرْف عِلْمِ تَوقیت کے اُصُول وقَوانین کے مُطابِق بے شُمار شہروں کے "اَوقاتُ الصَّلٰوۃ" کے نقشے تیار کئے ہیں بلکہ اس سلسلے میں مزید ایک قَدَم بڑھاتے ہوئے عاشقانِ رسول کی مَدَنی تحریک دعوتِ اسلامی کے ایک شعبے "مجلس آئی ٹی" کے تعاوُن سے ایک ایسا سافٹ ویئر بنام "اَوقاتُ الصَّلٰوۃ" بھی مُتعارَف کروایا ہے، جو کمپیوٹر اور موبائل وغیرہ پر دُرُسْت نمازوں کے وَقْت کی نِشاندہی میں بے حَد مُفید ہے۔چُنانچہ کمپیوٹر(ڈیسک ٹاپ ایپلی کیشن، Desktop Application)کے ذَرِیعے دُنیا بھر کے تقریباً 27لاکھ مَقامات جبکہ موبائل ایپلی کیشنز کے ذریعے تقریباً 10ہزار مَقامات کے لئے دُرُست اَوْقاتِ نماز وسَمتِ قِبْلہ آسانی سے مَعْلُوم کئے جاسکتے ہیں۔نِظامُ الاَوْقات کے بارے میں کسی بھی قسم کا مَسئلہ یا تجویز ہو تو مجلس کے اَراکین و ذِمّہ داران سے دعوتِ اسلامی کے عالَمی مَدَنی مرکز فیضانِ مدینہ باب المدینہ کراچی میں فون یا اس ای میل ایڈریس(prayer@dawateislami.net)پر رابطہ کر سکتے ہیں۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

تلاوت کرنے کے مَدَنی پھول

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! آیئے! تلاوت کرنے کے چند مَدَنی پھول سننے کی سعادت حاصل کرتے ہیں۔ پہلے 2 فرامین مُصْطَفٰے صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم ملاحظہ کیجئے: (1) فرمایا: قرآن پڑھو کیونکہ وہ قیامت کے دن اپنے پڑھنے والوں کے لیے شفاعت کرنے والا ہو کر آئے گا۔ (مسلم، كتاب صلاة المسافرين وقصرها، باب فضل قراءة القرآن وسورة البقرة، ص۳۱۴، حديث: ۱۸۷۴) (2) فرمایا: میری اُمَّت کی افضل عبادت تلاوتِ قرآن ہے۔ (شعب الايمان للبيهقى، باب فى تعظيم القرآن، فصل فى ادمان تلاوته، دون اللفظ "تلاوة" ۲/۳۵۴، حديث: ۲۰۲۲) ☆ قرآنِ پاک کو اچھی آواز سے اور ٹھہر ٹھہر کر پڑھنا سُنّت ہے۔ (احیاء العلوم، ۱/۸۴۳) ☆ مُسْتَحَب یہ ہے کہ باوُضو قبلہ کی جانب رُخ کرکے اچھے کپڑے پہن کر تلاوت کرے۔ (بہار شریعت، جلد ۱، حصہ ۳، ص ۵۵۰)

اعلان:

تلاوت کرنے کے بقیہ مَدَنی پھول تربیتی حلقوں میں بیان کیے جائیں گے لہٰذا ان کو جاننے کیلئے تربیتی حلقوں میں ضرور شرکت کیجئے۔

صَلُّوْا عَلَى الْحَبِيْب! صَلَّى اللهُ عَلٰى مُحَمَّد

دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سُنَّتوں بھرے اِجتِماع میں پڑھے جانے والے 6 دُرودِ پاک اور 2 دعائیں

﴾1﴿ شبِ جُمعہ کا دُرُود

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ
الْحَبِيْبِ الْعَالِي الْقَدْرِ الْعَظِيْمِ الْجَاهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلِّمْ

بُزرگوں نے فرمایا: جو شَخْص ہر شبِ جُمعہ (جُمعہ اور جُمعرات کی درمیانی رات) اِس دُرُود شریف کو پابندی سے کم از کم ایک مرتبہ پڑھے گا مَوت کے وَقْت سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ کی زِیارت کرے گا اور قَبْر میں داخل ہوتے وَقْت بھی، یہاں تک کہ وہ دیکھے گا کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ اُسے قَبْر میں اپنے رَحمت بھرے ہاتھوں سے اُتار رہے ہیں۔[1]

﴾2﴿ تمام گُناہ مُعاف

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَسَلِّمْ

حضرت سَیِّدُنا انس رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ سے روایت ہے، تاجدارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا: جو شَخْص یہ دُرُودِ پاک پڑھے اگر کھڑا تھا تو بیٹھنے سے پہلے اور بیٹھا تھا تو کھڑے ہونے سے پہلے اُس کے گُناہ مُعاف کر دیئے جائیں گے۔[2]

﴾3﴿ رَحمت کے سترّ دروازے

---

[1]... افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاة السادسة والخمسون، ص ۱۵۱ ملخصًا

[2]... افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاة الحادیة عشرة، ص ۶۵

صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

جو یہ دُرُودِ پاک پڑھتا ہے تو اُس پر رَحمت کے 70 دروازے کھول دیئے جاتے ہیں۔[1]

﴿4﴾ چھ لاکھ دُرُود شریف کا ثواب

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا فِیْ عِلْمِ اللّٰہِ صَلَاۃً دَآئِمَۃً بِدَوَامِ مُلْكِ اللّٰہِ

حضرت اَحمد صاوِی رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ بَعض بُزرگوں سے نَقل کرتے ہیں: اِس دُرُود شریف کو ایک بار پڑھنے سے چھ لاکھ دُرُود شریف پڑھنے کا ثواب حاصِل ہوتا ہے۔[2]

﴿5﴾ قُربِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی لَہٗ

ایک دن ایک شَخص آیا تو حُضورِ اَنور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم نے اُسے اپنے اور صِدّیقِ اکبر رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ کے درمِیان بِٹھا لیا۔ اِس سے صَحابۂ کرام رَضِیَ اللّٰہُ عَنْھُم کو تَعَجُّب ہوا کہ یہ کون ذِی مَرتبہ ہے! جب وہ چلا گیا تو سرکار صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: یہ جب مُجھ پر دُرُودِ پاک پڑھتا ہے تو یوں پڑھتا ہے۔[3]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب!　　　صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

﴿6﴾ دُرُودِ شَفَاعت

---

1 ...القول البدیع، الباب الثانی، ص ۲۷۷

2 ...افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاۃ الثانیۃ والخمسون، ص ۱۴۹

3 ...القول البدیع، الباب الاول، ص ۱۲۵

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاَنْزِلْهُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَكَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

شافِعِ اُمَم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم کا فرمانِ شفاعت نشان ہے: جو شخص یوں دُرودِ پاک پڑھے، اُس کے لیے میری شفاعت واجب ہو جاتی ہے۔[1]

(1) ایک ہزار دن کی نیکیاں

جَزَى اللّٰهُ عَنَّا مُحَمَّدًا مَّا هُوَ اَهْلُهٗ

حضرتِ سیِّدُنا ابنِ عباس رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُمَا سے رِوایت ہے، سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اس کو پڑھنے والے کے لئے ستّر فِرِشتے ایک ہزار دن تک نیکیاں لکھتے ہیں۔[2]

(2) گویا شبِ قدر حاصل کرلی

فرمانِ مُصطَفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم: جس نے اس دُعا کو 3 مرتبہ پڑھا تو گویا اُس نے شَبِ قَدْر حاصل کرلی۔[3]

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَلِيْمُ الْكَرِيْمُ، سُبْحٰنَ اللّٰهِ رَبِّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ

(خُدائے حَلیم و کریم کے سِوا کوئی عِبادت کے لائق نہیں، اللہ پاک ہے جو ساتوں آسمانوں اور عرشِ عظیم کا پَروردگار ہے۔)

صَلُّوْا عَلَى الْحَبِيْب!　　صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّد

---

[1] ... الترغیب والترھیب ج ۲ ص ۳۲۹، حدیث ۳۱

[2] ... مجمع الزوائد، کتاب الادعیة، باب فی کیفیة الصلاة... الخ، ۱۰/۲۵۴، حدیث: ۱۷۳۰۵

[3] ... تاریخ ابنِ عساکر، ۱۹/۱۵۵، حدیث: ۴۴۱۵

ہفتہ وار اجتماع کے حلقوں کا جدول (بیرون ملک) 23 مئی 2019ء

(1): سنتیں اور آداب سیکھنا: 5 منٹ، (2): دعا یاد کرنا: 5 منٹ، (3): فکرِ مدینہ: 5 منٹ، کل دورانیہ 15 منٹ

تلاوت کے بقیہ مَدَنی پھول

☆ تلاوت کے شروع میں ''اَعُوْذُ'' پڑھنا مُسْتَحَب ہے اور سورت کی اِبتداء میں ''بِسْمِ اللّٰہِ'' پڑھنا سُنّت ہے ورنہ مُسْتَحَب ہے۔(صراط الجنان، ۱/۲۱) ☆ قرآنِ کریم دیکھ کر پڑھنا زبانی پڑھنے سے افضل ہے۔(صراط الجنان، ۱/۲۱) ☆ قرآنِ پاک دیکھ کر تلاوت کرنے پر دو ہزار (2000) نیکیاں لکھی جاتی ہیں اور زبانی (بغیر دیکھے) پڑھنے پر ایک ہزار (1000)۔ (کنزالعمال، کتاب الاذکار، قسم الاقوال، الباب فی تلاوۃ القرآن الخ، رقم: ۲۳۰۱، ۱/۲۶۰ ملخصاً) ☆ قرآنِ کریم کی تلاوت کے وقت رونا مُسْتَحَب ہے۔(صراط الجنان، ۵/۵۲۶) ☆ جب بلند آواز سے قرآنِ مجید پڑھا جائے تو تمام حاضرین پر سُننا فرض ہے، جب کہ وہ لوگ قرآنِ مجید سننے کی غرض سے حاضر ہوں ورنہ ایک کا سننا کافی ہے اگرچہ باقی لوگ اپنے کام میں مصروف ہوں۔(صراط الجنان، ۱/۲۲) ☆ سب لوگ بلند آواز سے پڑھیں یہ حرام ہے۔ اگر چند لوگ پڑھنے والے ہوں تو حکم ہے کہ آہستہ پڑھیں۔(صراط الجنان، ۱/۲۲) ☆ تین (3) دن سے کم میں قرآن کریم ختم نہ کرے بلکہ کم از کم تین (3) دن یا سات (7) دن یا چالیس

(40)دن میں قرآن کریم ختم کرے تاکہ معانی و مطالب کو سمجھ کر تلاوت کرے۔(عجائب القرآن، ص۲۳۸)☆ترتیل کے ساتھ اطمینان سے اور ٹھہر ٹھہر کر تلاوت کرے۔(عجائب القرآن، ص۲۳۸)☆تلاوت کے لئے سب سے افضل وَقت سال بھر میں رَمضان شریف کے آخری دس (10)ایّام اور ذُوالحِجَّہ کے ابتدائی دس(10)دن ہیں۔(عجائب القرآن، ص۲۳۹)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

☆ہر کام اچھے انداز میں مکمل ہونے کی دعا

اُفَوِّضُ اَمْرِیْۤ اِلَى اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بَصِیْرٌۢ بِالْعِبَادِ ﴿۴۴﴾

(پ۲۴، المومن: ۴۴)

ترجمۂ کنزُالعرفان: میں اپنے کام اللہ کو سونپتا ہوں، بیشک اللہ بندوں کو دیکھتا ہے۔(فیضانِ دعا، ص۲۶۳)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

☆اجتماعی فکرِ مدینہ کا طریقہ (72 مدنی انعامات)

فرمانِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ: (آخرت کے معاملے میں) گھڑی بھر غور و فکر کرنا 60 سال کی عبادت سے بہتر ہے۔(جامع صغیر للسیوطی، ص۳۶۵، حدیث:۵۸۹۷)

آیئے! مَدَنی انعامات کا رسالہ پُر کرنے سے پہلے "اچھی اچھی نیتیں" کرلیجئے۔

(1)رِضائے الٰہی کے لئے خود بھی مَدَنی انعامات کے رِسالے سے آج کی فکرِ مدینہ (یعنی اپنا محاسبہ) کروں گا اور دوسروں کو بھی ترغیب دوں گا۔

(2)جن مَدَنی انعامات پر عمل ہوا اُن پر اللہ پاک کی حمد (یعنی شکر) بجالاؤں گا۔

(3)جن پر عمل نہ ہوسکا اُن پر افسوس اور آئندہ عمل کرنے کی کوشش کروں گا۔

(4)گناہوں سے بچانے والے کسی مَدَنی انعام پر خدانخواستہ عمل نہ ہوا تو توبہ و استغفار کے ساتھ ساتھ آئندہ گناہ نہ کرنے کا عہد کروں گا۔

(5)بلاضرورت اپنی نیکیوں (مثلاً فُلاں فُلاں یا اِتنے مَدَنی انعامات پر عمل ہے) کا اظہار نہیں کروں گا۔

(6)جن مَدَنی انعامات پر بعد میں عمل ہوسکتا ہے (مثلاً آج 313 بار درود شریف نہیں پڑھے) تو بعد میں یا کل عمل کرلوں گا۔

(7)مَدَنی انعامات کا رسالہ پُر کرنے کے اصل مقصد (مثلاً خوفِ خدا، تقویٰ، اخلاقیات کی درستی، مَدَنی کاموں میں ترقی وغیرہ) کو حاصل کرنے کی کوشش کروں گا۔

(8)کل بھی مَدَنی انعامات کا رسالہ پُر (یعنی فکرِ مدینہ) کروں گا۔

(9)رسمی خانہ پُری نہیں بلکہ غور و فکر کے ساتھ مَدَنی انعامات کا رسالہ پُر کروں گا۔

آج جن جن مَدَنی انعامات پر عمل کی سعادت پائی، نیچے دیئے گئے خانوں میں صحیح (یعنی اُلٹا رائٹ) کا نشان اور عمل نہ ہونے کی صورت میں (0) کا نشان لگایئے۔

توجہ: اپنے ہی مَدَنی انعامات کے رسالے پر نگاہ رکھتے ہوئے فکرِ مدینہ کیجئے۔

☆اجتماعی فکرِ مدینہ کا طریقہ (72 مَدَنی انعامات)

یومیہ 50 مدنی انعامات:

(1)اچھی اچھی نیتیں کیں؟ (2)پانچوں نمازیں تکبیرِ اُولیٰ کے ساتھ باجماعت ادا کیں؟ (3)ہر نماز کے بعد آیۃُ الکرسی، تسبیحِ فاطمہ، سورۂ اخلاص پڑھی؟ (4)اذان و اقامت کا جواب دیا؟ (5)313 بار درودِ پاک پڑھے؟ (6)مسلمانوں کو سلام کیا؟ (7)آپ اور جی سے گفتگو کی؟ (8)جائز بات کے ارادے پر اِن شَآءَاللہ کہا؟ (9)سلام اور چھینکنے والے کی حمد پر جواب دیا؟ (10)دعوتِ اسلامی کی اصطلاحات استعمال کیں؟ (11)بھوک سے کم کھاتے ہوئے پیٹ کا قفلِ مدینہ لگایا؟ (12)دو مدنی درس دیئے یا سنے؟ (13)مدرسۃ المدینہ بالغان پڑھا "یا" پڑھایا؟ (14)12 منٹ اصلاحی کتاب اور فیضانِ سنت سے ترتیب وار 4 صفحات پڑھے یا سُنے؟ (15)فکرِ مدینہ کی؟ (16)صلوٰۃ

التوبہ ادا کی ؟(17)چٹائی پر سوئے، سرہانے سنت بکس رکھا؟(18)سنّتِ قبلیہ اور فرضوں کے بعد والے نوافل ادا کئے؟(19)تہجد، اشراق وچاشت اور اوّابین ادا کی ؟(20)تحیۃ الوضو اور تحیۃ المسجد ادا کی؟(21)کنزالایمان سے تین آیات مع ترجمہ وتفسیر تلاوت کی یاسنی ؟(22)دوپر انفرادی کوشش کی؟(23)دو گھنٹے مدنی کاموں پر صرف کئے؟(24)اپنے نگران کی اطاعت کی؟(25)مانگ کر چیزیں استعمال تو نہیں کیں؟(26)کسی سے بُرائی صادر ہونے کی صورت میں اصلاح کی؟(27)پردے میں پردہ کیا؟ نیز قبلہ کی سمت رُخ کیا؟(28)غصے کا علاج کیا؟(29)فضول سوالات تو نہیں کئے؟(30)نامحرم رشتے داروں / نامحرم پڑوسنوں سے شرعی پردہ کیا؟ (31)فلمیں،ڈرامے، گانے باجے سے بچے؟(32)گھر میں مدنی ماحول بنانے کی کوشش کی؟(33)تہمت، گالی گلوچ سے بچے؟ (34)دوسرے کی بات تو نہیں کاٹی؟(35)صدائے مدینہ لگائی؟(36)آنکھوں کا قفلِ مدینہ لگاتے ہوئے نگاہیں نیچی رکھیں؟(37)کسی اور کے گھروں کے اندر جھانکنے سے بچنے کی کوشش کی؟(38)جھوٹ، غیبت، چغلی، حسد، تکبر، وعدہ خلافی سے بچے؟(39)دن کا اکثر حصہ باوضو رہے؟(40)مخاطب کے چہرے پر نگاہیں تو نہیں گاڑیں؟(41)وقت پر قرض ادا کیا؟(42)مسلمانوں کے عیوب کی پردہ پوشی کی؟(43)یکساں تعلقات رکھے؟(44)نماز اور دعا میں خشوع وخضوع پیدا کرنے کی کوشش کی؟(45)عاجزی کے ایسے الفاظ تو نہیں بولے جن کی تائید دل نہ کرے؟(46)زبان کا قفلِ مدینہ لگاتے ہوئے اشارے سے اور 4بار لکھ کر گفتگو کی؟(47)ایک بیان یا مدنی مذاکرہ آڈیو، ویڈیو یا مدنی چینل 1گھنٹہ 12منٹ دیکھا؟(48)مذاق مسخری، طنز، دل آزاری، قہقہہ لگانے سے بچے؟(49)ضروری گفتگو کم سے کم الفاظ میں کی؟(50)سارا دن مدنی حلیہ اپنایا؟

قفلِ مدینہ کارکردگی

۞ لکھ کر گفتگو 12 مرتبہ ۞ اشارے سے گفتگو 12 مرتبہ ۞ نگاہیں گاڑے بغیر گفتگو 12 مرتبہ ۞ قفلِ مدینہ عینک کا استعمال 12 منٹ

ہفتہ وار 8 مدنی انعامات

(51)ہفتہ وار اجتماع میں اول تا آخر شرکت کی؟(52)بعدِ اجتماع 4 پر انفرادی کوشش کی؟(53)مریض کی عیادت کی؟(54)مدنی دورے میں شرکت کی؟(55)جو پہلے مدنی ماحول سے وابستہ تھے مگر اب نہیں آتے ان کو دوبارہ وابستہ کرنے کی کوشش کی؟(56)مسجد اجتماع (ہفتہ وار مدنی مذاکرہ) میں شرکت کی؟(57)مکتوب روانہ کیا؟(58)پیر شریف کا روزہ رکھا؟

دعائے امیرِ اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ

یااللہ پاک! جو کوئی سچے دل سے مَدَنی انعامات پر عمل کرے، روزانہ فکرِ مدینہ کے ذریعے رسالہ پُر کرے اور ہر مَدَنی ماہ کی پہلی تاریخ کو اپنے ذمہ دار کو جمع کروا دیا کرے، اُس کو اِس سے پہلے موت نہ دینا جب تک یہ کلمہ نہ پڑھ لے ۔اٰمِیْن بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد